

MANUU Pays Tribute to Baig Ehsas

The Department of Urdu at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) held a condolence gathering today to pay respect to Prof. Baig Ehsas, an acclaimed Urdu fiction writer, critic, and literary journalist.

Posted by: <u>Anwar Wajhi</u>Last Updated: 9 September 2021 - 18:54

0 227 1 minute read



Prominent Writer and Novelist Professor Baig Ehsaas. (file photo)

Hyderabad: The Department of Urdu at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) held a condolence gathering today to pay respect to Prof. Baig Ehsas, an acclaimed Urdu fiction writer, critic, and literary journalist who died

yesterday morning.

While reminiscing his forty-year relationship with the departed soul, Prof. Mohd. Naseemuddin Farees, Dean, School of Languages, MANUU, stated Prof. Baig Ehsas connected Urdu people with the media. His works express his emotions as a writer, artist, and thinker. Prof. Farooq Bakhshi expressed his personal experiences, saying that Baig Ehsas' death is a tremendous loss for the Urdu world, which has lost a famous character who nourished the language and literature.

The Associate Professors of the Department – Dr. Masarrat Jahan, Dr. Shamshul Hoda, Dr. Abu Shaheem Khan and Assistant Professors – Dr. Firoz Alam & Dr. Bi Bi Raza Khatoon also expressed their condolences in the meeting, describing him as a fiction writer who represented a culture through his writings. (NSS)

1 0 SEP 2021

HINDI MILAP

मानू में दी गई प्रो. बेग एहसास को श्रद्धांजलि

हैदराबाद, 9 सितंबर-(मिलाप ब्यूरो)

मौलाना आज़ाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय के उर्दू विभाग ने आज एक शोकसभा का आयोजन कर प्रख्यात उर्दू कथा लेखक, आलोचक तथा साहित्यकार प्रो. बेग एहसास को श्रद्धांजलि अर्पित की। उल्लेखनीय है कि कल प्रो. बेग एहसास का निधन हो गया था।

अवसर पर विश्वविद्यालय के स्कूल ऑफ लैंग्वेजेज के डीन प्रो. मो. नसीमुद्दीन फरींस ने प्रो. बेग एहसास के साथ अपने जुड़ाव के चालीस वर्षों का स्मरण करते हुए श्रद्धाजंलि दी। उन्होंने कहा कि प्रो. बेग एहसास ने उर्दू के लोगों को मीडिया से जोड़ा। उनकी रचनाओं में एक लेखक के साथ कलाकार और बुद्धिजीवी की भावनाएँ परिलक्षित होती हैं। प्रो. फारूक बख्शी ने अपनी व्यक्तिगत स्मृतियों को साझा करते हुए कहा कि बेग एहसास का निधन उर्दू दुनिया के लिए एक बड़ी क्षति है।

विभाग के असोसिएट प्रोफेसर डॉ. मोसारत जहां, डॉ. शमशुल होदा, डॉ. अबू शाहीम खान, असिस्टेंट प्रोफेसर डॉ. फिरोज आलम, डॉ. बीबी रजा खातून सहित अन्य ने प्रो. बेग एहसास के निधन पर शोक व्यक्त किया।

Al Hubab, Delhi 10-09-21

ڈانڈی پاترامیں بھی مذاہب اورذاتوں کے افراد نے شرکت کی اُردویو نیورٹی میں' آ زادی کاامرت مہوتسؤ کے تحت ڈاکٹر دانش معین کاخصوصی آن لائن لیکچر



نے صدارتی خطاب کے دوران دائڈ ی یاترا پراظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ جب بھی ظلم واستبداد بہت بڑھ جاتا ہے تو ایک قیادت بھی پیدا ہوتی ہے جو سچائی کی طاقت سے آگے بڑھتی ہے۔ گاندھی جی نے آزادی کے لیے ہر مکنہ کوششیں کیں۔ انہوں نے گاندھی جی سائی۔

پروفیسر تحد فریاد، صدر شعبة ترسیل عامه و سحافت وصدر نشین آزادی کاامرت مبوتسو کمیش نے ابتدائی خطاب میں مبوتسو کی اہمیت پر دوشی ڈالی ادر مجاہدین آزادی کی قربانیوں کا ذکر کیا۔ انہوں نے ڈاکٹر دانش معین کا تعارف بھی چیش حیدرآباد (پرلیس نوٹ) ڈانڈی یاترا، ساہر متی آشرم ہے ڈانڈی تک لگ بھگ 375 کیلو میٹر طویل تھی جس میں 78 افراد نے شرکت کی۔ بیہ یاترا 12 سرارچ کو گاندھی جی نے عدم تشدد پرینی عدم تعاون تحریک کے طور پر شروع کی جس میں بھی ندا ہب اور ذاتوں کے لوگوں نے شرکت کی۔

ای پاترا کا اہتمام انگریزوں کی جانب ے تمک پر لگائے گئے بھاری ٹیکس کے خلاف احتجاج تحايران خيالات كااظهار ذاكثر دانش معين، صدر شعبة تاريخ فے مولانا آزاد نيشنل اردویو نیورش میں کل منعقدہ آزادی کے امرت مہوتسو کے تحت خصوصی آن لائن لیکچر بعنوان '' ڈانڈی پاترا'' میں کیا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجشرارانچارج فےصدارت کی۔ ڈاکٹر دائش معین نے کہا کہ پاترا کے فتتح ميں لك بحك 90 بزارلوكوں كوجيل ميں بند بھی کیا گیا۔ اس تر یک میں 110 لوگ شہیداور 300 سے زائدلوگ زخمی ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے لیے باعث فخر ب اس اہم موضوع ڈانڈی ماریج جے تمک ستیہ گر دادر ڈانڈی ستیہ کر دہمی کہا جاتا پر کیلچر کے ليرانييں مدعوكيا كيا۔ پر د فيسر صديقي محد محمود





پروفیسر بیگ احساس کوتہنہ بی افسانہ نگارہونے کا اعزاز شعبۂ اردومانو میں تعزیق نشست ، پروفیسر نیم الدین فریس ، پروفیسر فاروق بخشی در گیر کے خطاب

پروكرامون اوريي الحكافري كے زباني استحانات یں اکثر مدمور جے۔ان کی دفات ہم سب کے ليے بڑا خسارہ ہے۔ ذاكثر الوهبتيم خالءاسوسيبك يروفيسر نے کہا کہ پروفیسر بیگ اصاس عصر حاضر کے مایہ ناز انسانہ نگار تھے۔ ان کے تین افسانوی مجموع "خوشته كندم"، "منظل" اور "دخمه" کے نام سے شائع ہوئے۔ ان کے افسانے مصری ساج کے پیلوڈی کی مکامی کرتے یں۔ڈاکٹر بی بی رضاءاسٹنٹ پروفیسر نے کها که اردو اوب کی ونیا می پروفیسر بیگ احساس دکن کی نمائندگی کرتے تھے۔ان کے جانے ے اردو دنیا میں سوگواری طاری ب- ڈاکٹر فیروز عالم، اسٹنٹ پر دفیسر نے کہا کہ پروفیسر بیک احساس کا انتقال میرے لیے ذاتی سانچہ ہے۔ ان کے اکثر افسانوں یں ہندوستان کی مشتر کہ تہذیب کے عرون و زوال كوموضوع بنايا كياب- ووفقاد كطورير مجمى نمايان ابميت ك حال تص - كرش چتدرير ان كالتحقيق كام موالدجاتي حيثيت ركفتا ب-ان کا مطالعہ بے حدوسی تھا اور کمی بھی موضوع ^سنظلوے پہلے عرق ریز می کے ساتھ مطالعہ کرتے تھے۔ نی نسل میں کلا یکی متون کے مطالعہ کا ذوق پیدا کرنے کے لیے انہوں نے بازگشت آن لائن ادبی فورم کا آغاز کیا تھا۔ ڈاکٹر حمس الہدی نے مرحوم کے لیے دعائے مغفرت کی۔ شعبہ کے مہمان استاد ڈاکٹر چاہر تمزديجي موجود تق۔



پازودی سے محروم ہو گیا ہے۔ پروفیسر فاردق بخش نے کہا کہ آسان ادب سے جس طرح ستار فوٹ کر گرتے چارہے جیں اس سے ڈرلگتا ہے کہ ادب کی دنیا کہیں تاریک نہ ہوجائے۔ بیک احساس کی رحلت اردود نیا کا یہت پڑا نقصان ہے۔ دخمہ ان کا شاہ کار ہے۔ میں جب بھی ان سے ماتا تو کہتا کہ بیک ساحب آخر میکدہ بند کیوں ہوا۔ ہوتی تھی۔

ذاكم مسرت جبان، اسوسيك پرد فيسر ت كباكه پرد فيسر بيك احساس متاز افسان نگار ايك معتبر ناقد اور بهترين سحافی متصد ان كا اداريد پر صف ت تعلق ركمتا تعاد مقالوں ك ايما مدار منتحن متصد فير جانبدارى ان كى بذى تودى تقى د دخمه ميں حيدرآبادى تبذيب ك تردى وزوال كالكس تين كيا ب داكر ش البدى، اسوسيك پروفيسر في كبا كه ان كى شخصيت كى دلآويزى في بهت متاثر ہوا۔ شعبة اردو مانو ن ان كا كبراتعلق تعاد ود ال ك حيدرآباد (يريس نوث) يرد فيسر بيك احساس كوتبذيني افساند نكار بوف كااعزاز حاصل قلابه ودايك نمبايت بحى زم كفتارا نسان تھے۔ ان کی رحلت اردو دنیا کا بہت بڑا فتصان ب- ان تاثرات كااظبارات مولانا آزاد نیشتل اردو یونیورش، شعبهٔ اردو کی جانب سے منعقدہ ایک تعزیق نشست میں اساتذوف كيا معروف افسانه نكار، فقاداور اد بی سحافی برد فیسر بیک احساس کا 8ر تقبر کو انتقال بوكيا تحا- ذين اسكول برات المد. الماتايت وبتدوستانات وصدر شعبة اردو. یروفیسر شیم الدین فرایس نے کہا کہ میر سے ان ے جالیس سال پرانے تعلقات بیں۔ بعض ادقات ان کی کھری یا تمیں سکر برا لگتا تھا۔ بعد بی احساس ہوا کہ وہ ہماری رہنمانی کر رب ہیں۔ انھوں نے عملی زندگی کا آغاز ایگری کچر یو نیورٹی سے کیا۔انھوں نے اردو والول كوميذياب جوزا يقلمي تضويركي ارادت کے تجربے سے کام لے کر انھوں نے سب رس کے معیار کو بلندی عطا کی۔ ان ک اداریے بے لاگ ہوتے تھے۔ ان کے ادارے ایک ادیب، فنکار اور دانشور کے احساسات کی فمازی کرتے ہیں۔انھیں کتابی شکل دینے کی ضرورت ب- انھوں نے افسانے کی کلا لیکی روایات کا دامن ہمیشہ لخام ركها. بيك صاحب اور فاطم ييكم صادبه کی وقات ے شعبۃ اردو کو بڑا انقصان ہیچا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ شعبہ اپنے ددنوں

10-9-21 Standard Post, Mumbai

MANUU pays tribute to Baig Ehsas

(Standard Post, Bureau) Hyderabad, Sept 9: The Department of Urdu, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) today organized a condolence meeting and paid rich tribute to Prof. Baig Ehsas, eminent Urdu fiction writer, critic and literary journalist who passed away vesterday morning. Prof. Mohd. Naseemuddin Farees, Dean, School of Languages, MANUU while recalling his forty year's of association with the departed soul said Prof. Baig Ehsas connected Urdu people with the Media. His works reflect feelings of a writer, artist and intellectual, Prof.

Faroog Bakhshi

shared his personal

)

r

1

3

t

1

t

-

1

1

5

1

5

r

1

)

r

f



memories and said that the demise of Baig Ehsas is a great loss and Urdu world has lost a legendary figure who nurtured the language and literature. The Associate Professors of the Department -Dr. Mosarrat Jahan, Dr. Shamshul Hoda, Dr. Abu Shaheem Khan and Assistant Professors - Dr. Firoz Alam & Dr. Bi Bi Raza Khatoon also expressed their condolences in the meeting and described him as a fiction writer who represented a culture through his writings.

11 1 SEP 2021

ماتشريیمارا پروفیسر بیگ احساس کوتهذیبی افسانه نگار ہونے کا اعزاز شعبة اردومولانا آزادیشل اردویو نیورٹی میں تعزیق نشست پروفیسر شیم الدین فریس، پروفیسر فاردق بخشی ودیگر کے خطاب حید آباد (پریس نوٹ) پروفیسر بیک احساس کوتہذیبی افسانہ نگار ہونے کا اعزاز حاصل تقاروہ ایک نہایت ہی نزم گفتارانسان سے ان کی رحلت اردود نیا کا بہت پر انقصان ہے۔ ان

یو نیورش، شعبة اردو کی جانب سے منعقدہ ابک

تعزي فشت من اساتذه ف كيا-معروف

افسانه نكار، نقاد اور ادبي محافى يروفيس ييك

احساس كالارتمبركوا نتقال جو كميا تحار ذين اسكول

برا الندالمانايت ومندوستانات وصدرشعة



اردو، پروفيسر سيم الدين فريس نے كہا كہ مير -ان ے جالیس سال یوائے تعلقات بی۔ بعض اوقات ان کی کھری بانٹی سکر برالگتا تھا۔ بعد میں احساس ہوا کہ وہ ہماری رہنمائی کردے ہیں۔ انھوں نے عملی زندگی کا آغاز ایگری کچریو نیورٹی سے کیا۔ انھوں نے اردو والوں کو میڈیا م جور افلی تصویر کی ارادت کے تجربے محام لے کر انھوں نے سب رس کے معار کو بلندی عطاكى- بيك صاحب اور فاطمه بيكم صاحبه كى وفات ، شعبة اردوكو بدا نقصان يبنج ب- ايما لكتاب كد شعبداين دونوں باز دؤل بحروم ہو كيا ہے۔ يروفسر فاروق بخش نے كہا كہ آسان ادب ب جس طرح ستار بوٹ کر کرتے جارے میں اس ب ڈرلگتا ہے کہ اور کی دنیا کہیں تاریک ندہوجائے۔ بیگ احساس کی رحلت اردود نیا کا بہت بڑا نقصان ہے۔ دخمہ ان کا شاہ کار ب- ڈاکٹر مرت جمال، اسو سیط پروفیس نے کہا کہ پروفیس بیک احساس متاز اقسانہ نگار ایک معتمر ناقداور بہترین سحافی تھے۔ان کاادار یہ پڑھنے سے تعلق رکھتا تھا۔دخمہ میں حیدرآبادی تہذیب کے مروج وزوال کاعکس پیش کیا ہے۔ ڈاکٹر ش الہدی، اسوسیت پروفیسر نے کہا کہ ان کی شخصیت کی دلآویز ی نے بہت متاثر ہوا۔ شعبة اردومانو سے ان کا گرانعلق تھا۔ ڈاکٹر فیردز عالم، استنت يدوفيس نے كماكد يروفيس بيك احساس كانتقال مير بے ليدانى ساند ب_ان کے اکثر افسانوں میں ہندوستان کی مشتر کہ تہذیب کے مرون وزوال کوموضوع بنایا گراہے۔ وہ نقاد کے طور پر بھی تمایاں اہمیت کے حال تھے۔ تی کس میں کلا یکی متون کے مطالعہ کا ذوق پیدا کرتے کے لیے أنبول نے باركشت آن لائن او بى فورم كا آغاز كيا تھا۔ ڈاكٹرش البدى فے مرحوم تے ليے دعائے مغفرت کی ۔شعبہ کے مہمان استاد ڈاکٹر جابر جز وبھی موجود تھے۔ پروفيسربيك احساس كوتهذيبى افسانه نگار بونے كااعزاز

Lécis

مانو میں تعزیق نشست - پروفیسر سیم الدین فریس کا خطاب حيدرآباد-10 رسمبر (يريس نوف) يروفيسر بيك احساس كوتهذيبي افساند نكار بون كا اعزاز حاصل قعار وه ایک نهایت بی نرم گفتار انسان متحد ان کی رحلت اردو دنیا کا بهت بزا نقصان ب-ان تاثرات كااظهارات مولانا آزاد يشتل اردويو يورش، شعبه اردوكي جانب ب منعقدہ ایک تعزیق نشست میں اسا تذہ نے کیا۔صدر شعبہ اردومانو پر دفیس سیم الدین فریس نے کہا کہ مران سے چالیس سال پرانے تعلقات تھے۔ بیک احساس اور فاطمہ بیکم پروین کی وقات ب شعبداردد کو بر انقصان پینچاب ایسالگتاب که شعبداین دونوں باز دوک محروم مو لیا ب- پروفیسر فاروق بخش نے کہا کہ آسان ادب بجس طرح ستار بوٹ کر کرتے جارب بین اس بر دلگتا ب کدادب کی دنیالیس تاریک ند موجائے۔ اسوی ایٹ پروفیس ڈاکٹر سرت جہاں نے کہا کہ پروفیسر بیک احساس متاز افساند نگار ایک معتبر ناقد اور بہترین صحافى تح مقالول ك ايماندار متحن تح فراكم عم البدئ ، اسوى ايث يروفيسر في كما كبران کی صحصیت کی ولا ویزی سے بہت متاثر ہوا۔ شعبہ اردومانو سے ان کا گہر العلق تھا۔ ڈاکٹر ابوضہم خاں، اسوی ایٹ پر دفیسر نے کہا کہ پر دفیسر بیگ احساس عصر خاضر کے مایہ ناز افسانہ نگار تھے۔ ان کے تین افسانوی جموع'' خوشتہ گندم''،'' حنظل''اور'' دخہ'' کے نام ے شائع ہوئے۔ڈاکٹر بی بی رضا، استنت پروفیسر نے کہا کہ اردوادب کی دنیا میں پروفیسر بیگ احساس دلن کی فماتخدكى كرت تح - ذاكثر فيروز عالم، استنت پروفيس في كما كمه پروفيسريك احماس كا انتقال میرے لیے ذاتی سانچہ ہے۔ شعبہ کے مہمان استاد ڈاکٹر جابر حمزہ بھی موجود تھے۔

اردویو نیورٹی میں عالمی یوم انسداد خودشي يرآن لائن كي ر یس نوٹ)مولاتا آ زادیشتل *ارد*ویو نیورش، ڈین سبودی طلبہ دمانوطلبَ لمی یوم انسداد خودکشی کے موقع پر آن لائن لیکچر کا 13 راگست کو 3:30 بیج دن اہتمام کیا جار با نسی، ڈین بہبودئ طلبہ کے ہموجب ڈاکٹر انٹل جی، ماہرنفسیات، حیدرآباد ے کیےردکا جاسکتا ہے؟" کے زیر عنوان لیکچردیں گے۔ پردگرام کا آئی ایم س کے www.youtube.com/imemanuu يرراست مشابده كيا جاسكتاب

پروفیسر بیگ احساس کوتہذیبی افسانہ نگارہونے کا اعزاز

شعبهٔ اردومانو میں تعزیتی نشست _ پروفیسر نسیم الدین فریس، پروفیسر فاروق بخشی ودیگر کے خطاب جہاں،اسوسیم پروفیسر نے کہا کہ پروفیسر بیگ احساس متازافسانہ نگار ایک معتبر ناقد اور بہترین صحافی تھے۔ان کا ادار یہ پڑھنے تے تعلق رکھتا تھا۔ مقالوں کے ایماندار متحن تھے۔ غیر جانبداری ان کی بڑی خوبی تھی۔ دخمہ میں حیدرآبادی تہذیب کے عروج وز دال کاعکس پیش کیا ہے۔ ڈاکٹر ممس الہدی، اسوسیف پروفیسر نے کہا کہ ان کی شخصیت کی دلآویزی ے بہت متاثر ہوا۔ شعبۂ اردو مانو سے ان کا گہر اتعلق تھا۔ وہ اس کے پروگراموں اور پی ایچ ڈی کے زبانی امتحانات میں اکثر مدعور ہے۔ان کی وفات ہم سب کے لیے بڑا خسارہ ہے۔ ڈاکٹر ابو صحبیم خال،اسو سیمٹ پروفیسر نے کہا کہ پروفیسر بیگ احساس عصر حاضر کے مایہ ناز افسانہ نگار تھے۔ ان کے تین افسانوی مجموع "خوشتد گندم"، "خطل" اور "دخمہ" کے نام سے شائع ہوئے۔ان کے افسانے عصری ساج کے پہلوؤں کی عکامی کرتے ہیں۔ڈاکٹر بی بی رضا،اسٹنٹ پر وفیسرنے کہا کہ اردوادب کی دنیا میں پر وفیسر بیگ احساس دکن کی نمائندگی کرتے تھے۔ان کے جانے سے اردود نیا میں سوگواری طاری ہے۔ ڈاکٹر فیروز عالم،اسٹنٹ پروفیسرنے کہا کہ پروفیسر بیگ احساس کا انتقال میرے لیے ذاتی سانحہ ہے۔ ان کے اکثر افسانوں میں ہندوستان کی مشتر کہ تہذیب کے عروج وزوال کو موضوع بنایا گیا ہے۔ وہ نقاد کے طور پر بھی نمایاں اہمیت کے حامل تھے۔ کرش چندر پر ان کا تحقیق کام حوالہ جاتی حيثيت رکھتا ہے۔ان کا مطالعہ بے حدوسیع تھااور کسی بھی موضوع گفتگو سے پہلے عرق ریزی کے ساتھ مطالعہ کرتے تھے۔ نٹی نسل میں کلا یکی متون کے مطالعہ کا ذوق پیدا کرنے کے لیے انہوں نے بازگشت آن لائن اد بی فورم کا آغا زکیا تھا۔ ڈاکٹرش الہدیٰ نے مرحوم کے لیے دعائے مغفرت کی۔شعبہ کے مہمان استاد ڈاکٹر جابر حمز دبھی موجود تھے۔

حیدرآباد، 9 ستمبر (پرلیں نوٹ) پر دفیسر بیگ احساس کو تہذیبی افسانه نگار ہونے کا اعزاز حاصل تھا۔ وہ ایک نہایت ہی نرم گفتارانسان تھے۔ ان کی رحلت اردو دنیا کا بہت بڑا نقصان ہے۔ ان تاثر ات کا اظہار آج مولانا آزاد نیشل اردو یو نیورٹی، شعبۂ اردو کی جانب سے منعقدہ ایک تعزیتی نشست میں اساتذہ نے کیا۔معروف افسانہ نگار، نقاد اوراد بي صحافي پروفيسر بيگ احساس كا 8 رستمبر كوانتقال ہوگيا تھا۔ ڈين اسكول براب السنه، اسانايت و مند دستانات وصدر شعبة اردو، يروفيسر شيم الدين فرايس في كما كه مير ان ب حاليس سال يراف تعلقات ہیں۔بعض اوقات ان کی کھری باتیں سکر برالگتا تھا۔ بعد میں احساس ہوا کہ وہ ہماری رہنمائی کررہے ہیں۔انھوں نے عملی زندگی کا آغاز ایگری کلچر یو نیورٹی ہے کیا۔ انھوں نے اردو دالوں کو میڈیا ہے جوڑا۔ قلمی تصور کی ارادت کے تجربے سے کام لے کر انھوں نے سب رس کے معیارکو بلندی عطاکی ۔ ان کے ادار بے بے لاگ ہوتے تھے۔ ان کے اداریے ایک ادیب، فنکار اور دانشور کے احساسات کی غمازی کرتے ہیں۔ انھیں کتابی شکل دینے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے افسانے کی کلا سیکی روایات کا دامن ہمیشہ تھاہے رکھا۔ بیگ صاحب اور فاطمہ بیگم صلحبه کی وفات ے شعبة اردوکو بردانقصان پینچاہے۔ایسالگتاہے کہ شعبہ اپنے دونوں باز دؤں سے محروم ہو گیا ہے۔ پر وفیسر فاروق بخشی نے کہا کہ آسان ادب ہے جس طرح ستارے ٹوٹ کر گرتے جارہے ہیں اس ے ڈرلگتا ہے کہ ادب کی دنیا کہیں تاریک نہ ہوجائے۔ بیگ احساس کی رحلت اردو دنیا کا بہت بڑا نقصان ہے۔ دخمہ ان کا شاہکار ہے۔ میں جب بھی ان سے ملتا تو کہتا کہ بیگ صاحب آخر میکدہ بند کیوں ہوا۔ آخری باران ہے میری 19 اگست کو بات ہوئی تھی۔ ڈاکٹر مسرت

Aadab Telangana, 13-09-2021

اردويو نيورشي ميں عالمي يوم انسدا دِخودشي پرآن لائن ليلچر حيدرآباد،12 رستمبر(آداب تلنگانه نيوز) مولانا آزادنيشل اردويو نيورش، دُين بهبودي طلبه و مانوطلبہ کوسلر کی جانب ہے'عالمی یوم انسدادِخودکشی' کے موقع پر آن لائن لیکچر کا 13 راگست کو 3:30 بجے دن اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسرعلیم اشرف جائسی، ڈین بہبودئ طلبہ کے بموجب ڈاکٹر انیل جی، ماہرنفسات، حیدرآباد''خودکشی کیا ہے اور اے کیے روکا جاسکتا ہے؟'' کے زیر عنوان لیکچر دیں گے۔ بروگرام کا آئی ایم سی کے یوٹیوب چیانل www.youtube.com/imcmanuu يرراست مشابده كياجا سكتاب-

1 3 SEP 2021

اردويو نيورش بيس عالمي يوم انسداد خود

حدرا او 12، جر (بالى او ف) مولاة آراد يش اردو يغدش ، وي ، مدين ظرو ال طبر والرك جاب ب مالى يوم الداد فود فى 3:30/ 1138/ UNUT ErL بع دن اجتمام كما جار با ب- ، وفيرطيم اشرف بالى، دين جودى طلب كر موج داكر الخل ى، ابراغات، جدرة إد" فودشى كيا جادرات مح روكا جاسك بي؟"] (إخوان بجروى チレーション というしてんしん www.youtube.com/imcmanu پراست شابه کیا جاسک ب

een

اردويونيورشى يس آج عالى يوم انسداد خودشى يرآن لائن ككچر حيدرآباد 12 رغمبر (پريس نوٹ) مولانا آزاد يشش اردو يو نيورش، ذين جبودي طلبه دمانو

طلب كوسلركى جانب بے عالمي يوم انسداد خور كشي كے موقع ير آن لائن ليكو كا 13 اگست كو 30:3 بج دن اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر علیم اشرف جانس، ڈین بہبودی طلبہ کے بھوجب ڈاکٹر انیل ماہرتف اے، حیدرآباد" خود تلی کیا ہے اور اے کیے روکا جا سکتا ہے؟ " کے زیرعوان کی چردیں مے۔

Sakshi

Times of India

RO

MANUU organising lecture on suicide prevention

Hyderabad: The office of Dean Students Welfare and Student's Counsellor of Maulana Azad National Urdu University (MANUU) will be organizing online lecture "Understanding Suicide and Prevention at Hand" on September 13, 2021 for students and staff members.

The lecture is being organized on the occasion of World Suicide Prevention Day.

Dr Anil G, Psychologist, Hyderabad will be the resource person.

The lecture will be streamed live on IMC MANUU You-Tube Channel from 3.30 to 5.00 pm. TNN

ఆత్తహత్యల నివారణపై ఆన్లైన్లో ఉపన్యాసం నేడు

రాయదుర్గం: ప్రపంచ ఆత్మహత్యల నివారణ దినో త్సవం సందర్భంగా మాలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో సోమవారం ఆన్లే న్లో ప్రత్యేక ఉపన్యాస కార్యక్రమం నిర్వహిస్తారు. డీన్ స్మూడెంట్స్ వెల్ఫేర్, స్మూడెంట్స్ కౌన్సిలర్ల సం యుక్త ఆధ్వర్యంలో 'అండర్ సాండింగ్ సూసైడ్ అండ్ టివెన్షన్ ఎట్ హ్యాండ్ అనే అంశంపై

సాయంత్రం 3.30 నుంచి 5 గంటల వరకు నిర్వహిస్తారు. స్మూడెంట్స్ వెల్సేర్ డీన్ ప్రాఫెనర్ సయ్యద్ అలీమ్ అశ్రఫ్జెసీ అధ్యక్షతన నిర్వహించే ఈ కార్యక్రమంలో హైదరాబాద్ సైకాలజిస్ట్ డాక్టర్ జి.అనిల్ ఉపన్యసిస్తారు. మనూలోని ఇఎంసీ యూట్యూబ్ చానల్లో ఈ కార్యక్రమాన్ని ప్రత్యక్ష ప్రసారం చేసారు.

Telangana Today

Online lecture on suicide prevention today

CITY BUREAU Hyderabad

The office of Dean Students Welfare and Student's Counsellor, MANUU is organizing online lecture 'Understanding Suicide and Prevention at Hand' for students and staff members on September 13 on the occasion of World Suicide Prevention Day. Dr. Anil G, psychologist, would be the resource person with the lecture streamed live on IMC MANUU YouTube Channel from 3.30 pm to 5.00 pm. TT

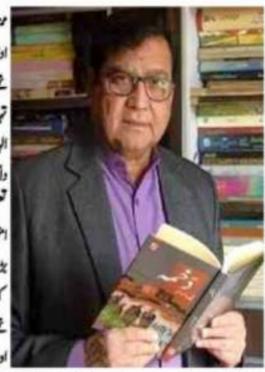


پروفیسر بیگ احساس کوتہذیبی افسانہ نگارہونے کا اعزاز

شعبة اردومانو میں تعزیتی نشست _ پروفیسر نسیم الدین فریس، پروفیسر فاردق بخشی ودیگر کے خطاب

متاز افساند لکارایک معتر ناقد اور بهترین محافی تصران کا ادارید پزشف ت تعلق رکمتا تعار مقالوں کے ایما عار منتن تصریب کے حردین و زوال کانتس تیش کیا ہے۔ ڈاکٹر ش البدی، اسوسیف پروفیسر نے کہا کہ ان کی شخصیت کی ولاویزی نے بہت متاثر ہوا۔ شعبت اردو مانو سے ان کا کہا احملی تعار دو اس کے پرد کر اسوں اور پی انتظاف کی کر بانی یوا خسارہ ہے۔ ڈاکٹر ایو سیم خاں، اسوسیف پروفیسر نے کیا یہ پروفیسر دیک احساس معر حاضر کے بایہ ناز افساند نگار تصران کے تین افسانوی مجموع "خوشتہ کنم "، "حکل" اور "دقد" کے نام سے شائع ہوتے۔ ان کے افسان

عمرى مان كے پيلوة ملى حكاى كرتے ميں ۔ ذاكر في لي رضا ، استن يرد فير نے كہا كہ ارددادب كى دنيا ش يرد فير بيك احماس دكن كى تما تحد كى كرتے تقد ان كے جانے سے اردددنيا ش موكوارى طارى ب ذاكر فيردز عالم ، استن يرد فير نے كہا كہ پرد فير بيك احماس كا انقال مير بے ليے ذاتى مانحہ ب ان كما كثر افسانوں مى بتد دستان كى مشتر كہ تهذيب كر دن دورال كوموضوع بيايا كيا ب دہ فقاد كے طور ير يحى نماياں ايميت كے حال تقد كر ش چتدر يران كا تحقيق كام حوالہ جاتى حيث ركمتا ہے ۔ ان كا مطالعہ ب حدد متان كا مشتر كه متون كى موضوع تحقيق كام حوالہ جاتى حيث ركمتا ہے ۔ ان كا مطالعہ ب حدد وقت تقاد اور متون كے مطالعہ كا ذوتى بيل عرف ريزى كر ماتح مطالعہ كرتے تقد ان كا متا اور تون كے مطالعہ كا ذوتى بيدا كرتى ہے ان كا تعام مطالعہ كرتے تقد أن كا تا تاك تون كے مطالعہ كا ذوتى بيدا كرتى ہے ان جا توں خير ميانا كا مطالعہ ب حدد مال متا اور تون كے مطالعہ كا ذوتى بيدا كرتى ہے اي دان كھ مطالعہ كرتے تقد أن كا تا تاك التى ال مطالعہ ب



حيدرة باد، و تتمر (يرليس نوت) يدو فير يك احساس تو تهذير المساند لكار موفى كا الزاز حاصل تعار دو ايك نهايت ى زم كفتار السان تصد ان كى رحلت اردود نيا كايب يزا نقصان بر ان تاثر ات كا اظهار آن مولانا آزاد يعش اردد يو خدر خي، شعبة اردو كى جانب ب منعقده ايك توريق لشست مي اساتده في يار معروف الساند لكار، فقاد اورا دني سحافي يد فير ييك احساس كا 8 رتبر كو انقال بوكيا تعار ذين اسكول يراب المدن اساتايت و بتددستانات وصدر شعبة اردد، يد فير شيم الدين فرليس فركيا كرم مران س جاليس سال يراف تعلقات بي ريعض ادقات ان كى كرى با تي سرال توافي تعلقات احساس بواكرده مارى ريتمانى كردب بي - أحول في اردد زند كى كا آخاذ الحرى كليم يوزين س كيار اخول في اردد

والوں کومیڈیا ہے جوزا۔ قلمی تصویر کی ادادت کے تجرب سے کام لے کر انھوں نے سب دس کے معیاد کو بلندی حط کی۔ ان کے ادار یے ب لاگ ہوتے تھے۔ ان کے ادار یے ایک اویب، فنکار اور دانشور کے احساسات کی خمازی کرتے ہیں۔ انھیں کتابی شکل دینے ک خرودت ہے۔ انھوں نے اضافے کی کلا یک روایات کا داشن ہیشر تھا۔ دکھا۔ بیک صاحب اور قاطمہ بیگم صلایر کی وقات سے شعبۃ اردد کو ہوا انتصان پہنچا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ شعبد اسپنے دونوں باز دوس سے محروم ہوگیا ہے۔ پروفیر قارد ق کیش نے کہا کہ آسان اوب سے جس طرن متارے اوٹ کر کرتے جارب بی اس سے ڈرلگتا ہے کہ اوب کی تاریک نہ ہو جائے۔ بیک احساس کی دھلت اردود نیا کا پہت ہوا انتصان ہے۔ دخدان کا شاہکار ہے۔ میں است کو بات ہوتی تھی۔ داکٹر میں معاصر ان سے میں داخل ہے کہ اور این ایک ہو کہ ہو جب بھی ان سے متات کر میں سے دونوں ان سے میں کا دوتا ہو ہوں ہوا ہو کہ ہو جب بھی ان سے متاتو کہتا کہ بیک صاحب آخر میک دو ہوں ہوا۔ آخری باران سے میر کا 19